قانون وانصاف کمیشن، پاکستان

ہماری ترجیح: حصولِ انصاف کو یقینی بنانا

مفت قانونی امداد بذریعہ ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی

انصاف کا حصول ہر شخص کا بنیادی حق ہے اور اس کے حصول کو ممکن بنانا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ بعض افراد مفلسی کے باعث اپنے مقدمات کا دفاع کرنے کی استعداد نہیں رکھتے لہٰذا ایسے افراد کی مفت قانونی امداد کیلئے چیف جسٹس آف پاکستان، چیئرمین قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان کی ہدایت پر ملک کے ۱۲۹ اضلاع میں ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں۔

ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی۔

کمیٹی کی سربراہی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج / ضلع قاضی صاحب کرتے ہیں جبکہ اس کے ممبران میں ڈپٹی کمشنر / پولیٹیکل ایجنٹ، سپرنٹنڈنٹ ضلعی جیل، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن اور سول سوسائٹی کا نمائندہ شامل ہیں۔ کمیٹی کی کاروائی ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی (کانسٹیٹیوشن اینڈ فنکشنز) رولز ۲۰۱۱ کے تحت بروئے کار لائی جاتی ہے۔

کون مفت قانونی امداد کا حقدار ہے؟

ہر وہ شخص جو محدود مالی وسائل کی وجہ سے اپنے قانونی حقوق کا دفاع نہ کر سکے مفت قانونی امداد کا حقدار ہے۔

مفت قانونی امداد کی نوعیت:

مفت قانونی امداد، وکیل کی فیس، کورٹ فیس، نقول کے اخراجات، پراسیس فیس یا کسی دیگر مد میں جو مستحق فرد کو انصاف کے حصول میں معاون ثابت ہو، کی صورت میں ادا کی جائے گی۔ مزید ازاں یہ امداد قیدی بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

مفت قانونی امداد کے حصول کا طریقہ:۔

کوئی بھی مستحق شخص سادہ کاغذ پر مفت قانونی امداد یا کسی مقدمے کے اخراجات کی ادائیگی کیلئے متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کو درخواست دے سکتا ہے۔ درخواست کے ہمراہ صرف شناختی کارڈ کی نقل یا کوئی اور شناختی دستاویز لف ہونا ضروری ہے۔

ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ جیل بھی ایسے نادار قیدی (زیرِ سماعت یا سزا یافتہ) جو مالی وسائل میسر نہ ہونے کی وجہ سے وکلا کی خدمات حاصل نہیں کر سکتے اور ان کے مقدمات التوا کا شکار ہو رہے ہوں، کی درخواستیں مفت قانونی امداد کے لیے کمیٹی کو بھجوا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی عدالت بھی زیرِ سماعت مقدمے میں مستحق فرد کی مفت قانونی امداد کے لیئے کمیٹی سے استدعا کر سکتی ہے۔

مفت قانونی معاونت کے لیے وکلا کی تقرری:۔

درخواستوں کی جانچ پڑتال اور درخواست دہندہ کی مالی حیثیت کے تعین کے بعد، کمیٹی مفت قانونی امداد کی فراہمی کے لیے ہائی کورٹ کی منظور شدہ فہرست سے وکیل مقرر کرے گی اور مناسب سمجھے تو دیگر عدالتی اخراجات کی ادائیگی بھی کر سکتی ہے۔ کمیٹی مقدمہ کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے وکیل کی فیس (حد ۲۰ ہزار روپے تک) کا تعین کرے گی۔

وکلا کی کارکردگی کا جائزہ:۔

کمیٹی نامزد وکیل کی کارکردگی کا جائزہ لینے کی مجاز ہے اور ناقص کارکردگی کی صورت میں دوسرے وکیل کا تقرر کر سکتی ہے۔ کمیٹی سالانہ بنیاد پر وکلا کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے وکلا کی فہرست میں ترامیم بھی کر سکتی ہے۔

عوامی آگاہی مہم

ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹیز کا قیام مستحق افراد کی انصاف تک رسائی ممکن بنانے کی جانب ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اس اقدام سے فائدہ اُٹھانے کے لیے لازم ہے کہ عوام کو اس بارے میں آگاہی فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے ان سے رجوع کر سکے۔ مزید معلومات کے لیے متعلقہ ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی یا قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان سے رابطہ کریں۔

قانون وانصاف کمیشن آف پاکستان

سپریم کورٹ بلڈنگ، شاہراہِ دستور، G-5/2

اسلام آباد۔ www.ljcp.gov.pk